مصنف جو عثمانیہ یونیورسٹی میں صدر شعبہ عربی ہیں انہوں نے حتی الوسع اعتدال اور توازن کو برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے لیکن اس کے باوجود غلبۂ شوق میں بعض جگہ ان کا قلم بے قابو ہو گیا ہے اور ایک پیغمبر کی زندگی میں جو جامعیت ہوتی ہے جس کے باعث بڑے سے بڑا ولی بھی نبوت کے مقام سے فروتر ہوتا ہے وہ دھندلا گئی ہے۔ علاوہ ازیں زبان و بیان بھی متعدد مقامات پر اصلاح طلب ہے۔ بہرحال جو کچھ لکھا ہے حوالوں کے ساتھ اور کافی مطالعہ کے بعد لکھا ہے۔ اس لئے جو حضرات اس فن کا ذوق رکھتے ہیں یا فنی طور پر اس سے واقف ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے اس کتاب کا مطالعہ مفید اور معلومات افزا ہوگا۔

ہزار انجم از جناب مسلم مالیگانوی۔ تقطیع کلاں، ضخامت ۲۳۶ صفحات، کتابت و طباعت اعلیٰ
قیمت مجلد ۵۰/۵ پتہ: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۲۵۰۰۰ اور: نیا اردو کتاب گھر، بمبئی ۳

جناب محمد صدیق صاحب مسلم جو مالیگاؤں (ناسک) کے باشندہ ہیں۔ مہاراشٹر کے مسلمانوں میں ایک ممتاز شخصیت کے مالک ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ موصوف نے زندگی کا آغاز ایک لائق و قابل استاد کی حیثیت سے کیا اس کے بعد کاروبار کی طرف متوجہ ہوئے تو اس میں بڑی کامیابی حاصل کی۔ پھر وطن دوستی اور قوم پروری کا جذبہ و شوق بچپن سے تھا اس لئے ملک کی اہم سیاسی اور قومی تحریکات میں سرگرم شریک کار رہے۔ ان سب مشاغل اور سرگرمیوں کے باوجود موصوف کا پر گو اور شیریں کلام شاعر ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ موصوف کا ملکۂ شعر گوئی فطری، طبعی اور وہبی ہے جس کو انہوں نے ریاضت اور محنت سے اور جلا دی ہے۔ چنانچہ یہ کتاب موصوف کا مجموعۂ کلام ہے جو شعر کے جملہ اصناف و اقسام پر مشتمل ہے۔ شاعر کو غزل اور نظم دونوں پر یکساں قدرت ہے۔ اگرچہ وہ طرز قدیم کے پیرو ہیں لیکن عہد حاضر میں فن نے جو ترقی کی ہے اس کے اچھے اور پسندیدہ پہلوؤں سے بے خبر نہیں۔ اس بنا پر کلام میں ایک خاص قسم کا رکھ رکھاؤ اور توازن پایا جاتا ہے۔ نظم کا حصہ بہت متنوع ہے اس میں قومی، ملکی، مذہبی، معاشرتی، اخلاقی اور نیچرل ہر قسم کی نظمیں ہیں۔ اسی طرح غزل میں بھی حسن و عشق کے علاوہ اور مضامین بھی بیان ہو گئے ہیں۔ زبان کی صحت کا بڑی حد تک خاص خیال رکھا گیا ہے۔ تراکیب عام طور پر چست ہیں۔ کلام میں سوز و گداز کے ساتھ حکمت و دانائی اور جہاں بینی و عالم شناسی بھی سرشتہ ہیں۔ ارباب ذوق کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ ان کو اس سے مسرت ہوگی۔